پنجاب کی قابل کاشت مچھلیاں

موری مچھلی

CIRRHINA MRIGALA

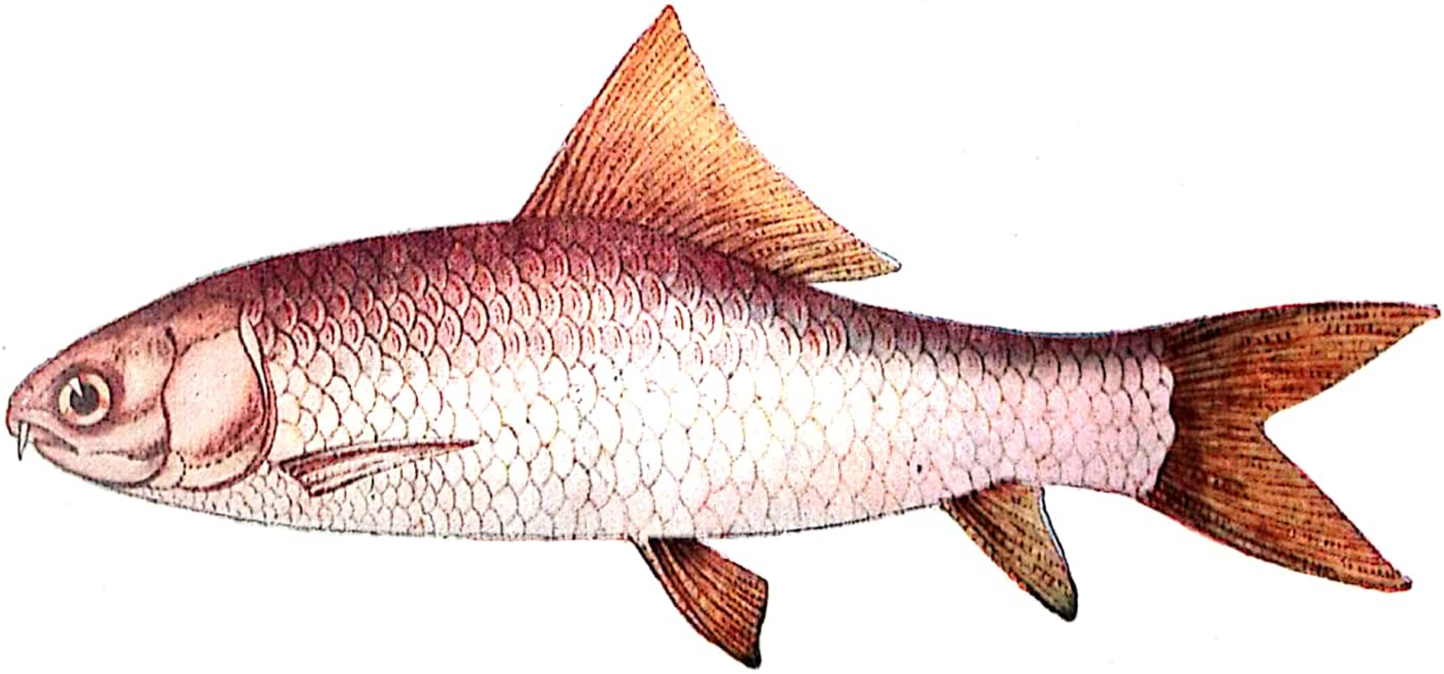

ادارہ تحقیق و تربیت

محکمہ ماہی پروری پنجاب ۔ لاہور

۱۹۸۹ء

Scanned by CamScanner

موری مچھلی

CIRRHINA MRIGALA

موری برصغیر کی ایک اہم سبزی خور مچھلی ہے۔ اسے مرگل موراکھا، موراکھی اور نینی بھی کہتے ہیں۔ یہ اپنے گوشت اور ذائقہ کی بنا پر منڈی میں ایک قیمتی مچھلی کے طور پر پہچانی جاتی ہے۔ بنسی ڈوری کے شکاریوں کے لئے ایک اچھا شکار مہیّا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ اپنے ان خواص کی بنیاد پر اسے تالابوں اور جھیلوں میں وسیع پیمانے پر پرورش کیا جاتا ہے۔

تقسیم:

موری پاکستان کے پہاڑی علاقوں کے دامن اور میدانوں سے لے کر ہندوستان بنگلہ دیش، آسام اور برما تک کے تازہ پانیوں میں پائی جاتی ہے۔ اِسے کئی خواص کی وجہ سے قرب وجوار کے ممالک مثلاً سیلون، نیپال اور چین کے علاوہ جنوب مشرقی ایشیا کے کئی ممالک اور رُوس میں بھی درآمد کیا گیا ہے جہاں اِس کی کامیاب افزائش کی جا رہی ہے۔

Scanned by CamScanner

شناخت :

موری کا جسم لمبوترا اور سَر چھوٹا ہوتا ہے ۔ منہ قدرے نیچے کی طرف اور ہونٹ باریک اور بغیر جھالر کے ہوتے ہیں ۔ آنکھیں سَر کے اگلے نصف حصے میں ہوتی ہیں ۔ منہ پر مونچھوں کا ایک جوڑا ہوتا ہے ۔ سر کی چوڑائی منہ کی لمبائی کے برابر ہوتی ہے ۔ کمر کا پنکھا دُم کی نسبت سَر کے زیادہ قریب ہوتا ہے ۔ دُم کا کٹاؤ دوسری مچھلیوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے ۔ چانوں کا سائز درمیانہ ہوتا ہے اور یہ سَر اور منہ کے سوا تمام جسم پر موجود ہوتے ہیں ۔ اُفقی لکیر پر ۴۰ تا ۴۵ چانے ہوتے ہیں ۔ مچھلی کا رنگ روپہلا ہوتا ہے جبکہ پُشتی حصہ گہرا سلیٹی یا بعض اوقات تانبے جیسے رنگ کا ہوتا ہے ۔ شانے اور مبرز کے پنکھے سیاہی مائل نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں ۔ آنکھیں سنہری ہوتی ہیں ۔

ماحول :

موری میدانی علاقوں کے تازہ پانیوں مثلاً دریا ، ندی ، نالوں اور جھیلوں میں عام ملتی ہے ۔ لہٰذا ماحول کے لحاظ سے روہو اور تھیلا سے اس کی مماثلت ہے اس کے پلنے اور بڑھنے کے لئے موزوں درجۂ حرارت ۱۸،۳ سے ۳۷،۸ سینٹی گریڈ تک ہے ۔ جب کہ نسل کشی کے لئے بہتر درجہ حرارت ۲۲ سے ۳۱ سنٹی گریڈ تک ہے ۔ روہو اور تھیلا کی طرح موری بھی ساکن پانی میں انڈے نہیں دیتی ۔ بلکہ دریاؤں کے رواں پانیوں میں انڈے دیتی ہے ۔

خوراک :

موری مچھلی پانی کی تہہ سے خوراک حاصل کرتی ہے ۔ اس کے بچے ۲۵ ملی میٹر لمبائی

Scanned by CamScanner

حاصل کرنے تک چھوٹے چھوٹے خوردبینی جانوروں کو اپنی خوراک بناتے ہیں۔ اس حالت میں یہ بچے نباتاتی اجسام نسبتاً کم استعمال کرتے ہیں۔ بڑی مچھلی کی خوراک میں آبی پودے اور گلے سڑے حیاتیاتی مادوں کی کثرت ہوتی ہے۔ چونکہ یہ تہہ سے خوراک حاصل کرتی ہے۔ اس لئے اس کی انتڑیوں میں ریت اور کیچڑ بھی پایا جاتا ہے۔ جبکہ اتفاقیہ طور پر بعض اوقات چھوٹے چھوٹے جانور بھی خوراک کے ساتھ نگل جاتی ہے۔

افزائش:

افزائش کے لحاظ سے یہ روہو اور تھیلا سے ملتی جلتی ہے۔ نر مچھلی ایک سال کی عمر میں بالغ ہو جاتی ہے۔ البتہ مادّہ اس سے کچھ زیادہ عرصے میں سن بلوغت کو پہنچتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق بالغ مادّہ جس کا وزن ۱½ کلو ہو اوسطاً ۲ لاکھ انڈے دیتی ہے۔ میدانی علاقوں میں انڈے دینے کا عمل کم و بیش جون سے اگست تک روہو و تھیلا کی طرح کے ماحول اور آب وہوا میں جاری رہتا ہے۔ انڈے کا رنگ زردی یا سرخی مائل ہوتا ہے اور سائز تقریباً ۱٫۵ ملی میٹر ہوتا ہے۔ جو پانی میں پھولنے کے بعد تقریباً ۳ سے ۴ ملی میٹر ہو جاتا ہے۔ انڈوں سے بچے ۱۶ تا ۲۴ گھنٹوں میں نکل آتے ہیں۔ اس عرصے کا انحصار درجۂ حرارت پر ہوتا ہے۔ چونکہ یہ مچھلی روہو اور تھیلا کی طرح ساکن پانی میں انڈے نہیں دیتی۔ لہٰذا ہیچریوں پر بذریعہ مصنوعی نسل کشی اس کی افزائش کی جاتی ہے۔

تالابوں میں پہلے چھ ماہ کے اندر موری کی لمبائی اوسطاً ۲۴ سینٹی میٹر اور وزن ۳۴۰ گرام ہو جاتا ہے جب کہ ایک سال کے بعد وزن ۱٫۱ کلو سے ۱٫۸ کلو اور لمبائی ۴۵ تا ۶۱ سینٹی میٹر ہو جاتی ہے۔ اگر حالات اور ماحول مزید

Scanned by CamScanner

بہتر ہوں تو سال میں مچھلی کا وزن ۲ ، ۳ کلو بھی ہو جاتا ہے۔

موری کو علیحدہ اور دوسری سبزی خور مچھلیوں خصوصاً پانی کی سطح سے اور درمیان سے خوراک حاصل کرنے والی اقسام کی مچھلیوں کے ساتھ ملا کر بھی پالا جاسکتا ہے۔ چونکہ اس طرح حصولِ خوراک میں ان اقسام کے مابین مسابقت بھی نہیں ہوتی اور ساتھ ہی موری تالاب کی تہہ کا گلا سڑا مادہ صاف کرتی ہے۔ اس لئے مجموعی طور پر تالاب کی حالت اور خوراک کا استعمال بہتر انداز میں ہو جاتا ہے۔ جس سے مچھلی کی فی ایکڑ پیداوار بھی بڑھ جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner